



سوال

(117) ایک ضعیف حدیث

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کی صحت کے بارے میں بتائیں جس میں ہے "اللہ تعالیٰ محمد ﷺ کو ہماری طرف سے وہ بدلہ دے جس کا وہ اہل ہے جو یہ کہے گا تو ستر ہزار فرشتوں کو ستر صبح تک تھکائے گا"؛ الآخ أبو عمر ذیر احمد 28، شوال 1413

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کو امام طبرانی نے الکبیر اور الاوسط میں اب عباسؓ سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کہے" اللہ تعالیٰ بدلہ دے ہماری طرف سے محمد ﷺ کو جس کا وہ اہل ہے تو اس نے ستر کا تہوں کو ایک ہزار صبح تک تھکا دیا۔ اسی طرح الترغیب (2/504) میں ہے اور اس حدیث کو امام ذہبی نے میزان الاعتدال میں ہانیء بن المتوکل الاسخدرانی کے ترح میں ذکر کیا ہے، ابن حبان کہتے ہیں کہ اس پر مناکیر کثرت سے داخل ہوئی تھیں تو اس سے احتجاج کسی صورت جائز نہیں۔ تو اس کی مناکیر میں سے یہ حدیث بھی ہے امام سیوطی نے بھی اس حدیث کو الحاوی (2/53) میں اسی سند سے ذکر کیا ہے جس میں شخص ہے۔

امام بیہقی نے الجمع (10/163) میں اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد کہا "روایت کیا اسے طبرانی نے کبیر اور الاوسط میں اور اس میں ہانیء بن المتوکل ضعیف ہے۔" مولانا زکریا نے فضائل درود میں یہ حدیث نقل کی ہے، سخاوی نے یہ حدیث نقل کر کے اس کی تمام سندیں بسط کے ساتھ لکھی ہیں۔ السلسلة (3/206) میں ذکر کیا ہے۔ تو حدیث بہت ضعیف ہے اور الصلاة علی النبی کی فضیلت میں صحیح حدیثیں اس سے مستغنی کرتی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 225



محدث فتوى